غیر مسلم کو فاتحہ والی چیز کھلانا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا غیر مسلم کو فاتحہ والی چیز کھلاسکتے ہیں؟ اس حوالے سے شرعی رہنمائی فرمائیں۔

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

موجودہ دور کے کفار کو فاتحہ کا کھانا دینا شرعاً درست نہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں جو کفار ہیں وہ ذمی نہیں بلکہ حربی ہیں اور انہیں صدقہ و خیرات دینا جائز نہیں، چونکہ فاتحہ کا کھانا لوگوں میں تقسیم کرنا ایک طرح کا نفلی صدقہ اور نیکی کا کام ہے، لہذا حربی کو نہیں دے سکتے ہیں۔ بحر الرائق میں علامہ ابن نجیم مصری علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "جمیع الصدقات فرضا کانت او واجبۃ اوتطوعا لا تجوز للحربی اتفاقا کمافی غایۃ البیان "ترجمہ: تمام صدقات چاہے فرض ہوں یا واجبہ ہوں یا نافلہ ہوں بالاتفاق حربی کافر کو دینا جائز نہیں ہے جیسا کہ غایۃ البیان میں ہے۔ (البحر الرائق شرح کنز الدقائق، جلد2، صفحہ 261، طبع: بیروت)

فتاوی رضویہ میں اعلی حضرت علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "کافروں کا صدقات وغیرہ میں کچھ حق نہیں، نہ اس کو دینے کی اجازت، غایہ سروجی و بحر الرائق و در مختار وغیرہا میں ہے: اما الحربی ولو مستأمنا فجمیع الصدقات لا یجوز لہ اتفاقا۔" (فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ 589، طبع: رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید فتاوی رضویہ میں حربی کافر کے متعلق ہے "اسے نفلی خیرات بھی جائز نہیں ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد14، صفحہ 458، مطبوعہ، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "حربی کو کسی قسم کا صدقہ دینا جائز نہیں نہ واجبہ نہ نفل، اگرچہ وہ دار الاسلام میں بادشاہِ اسلام سے امان لے کر آیا ہو۔ ہندوستان اگرچہ دار الاسلام ہے مگر یہاں کے کفّار ذمّی نہیں، انھیں صدقات نفل مثلاً ہدیہ وغیرہ دینا بھی ناجائز ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ5، صفحہ931، طبع: مکتبۃ المدینہ)

فتاوی مصطفویہ میں مفتی اعظم ہند علامہ مصطفی رضا خان نوری برکاتی علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا: "ہندو کو فاتحہ کی شیرینی دینا درست ہے؟" آپ نے جواباً فرمایا: "حربی کفار کو نہ فاتحہ کی شیرینی دینی درست نہ غیر فاتحہ کی۔" (فتاویٰ مصطفویہ، جلد1، صفحہ453، شبیر برادرز: لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3904

تاریخ اجراء: 08ذوالحجۃ الحرام1446ھ/05جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net